Misconception: Democracy is not compatible with Islam

غلط فہمی : جمہوریت اور اسلام آپس میں ہم آہنگ نہیں ہیں۔

پس منظر : عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے ، یہاں تک کہ مسلمانوں کے درمیان بھی ، کہ جمہوریت کا نظام یا جمہوری اصول قرآن یا اسلام کے ساتھ باہم مربوط نہیں ہیں۔

قرآن دلیل کے ساتھ رہنماؤں کی مثال پیش کرتا ہے (مثال کے طور پر سلیمان ، یوسف) ، تاہم یہ گروہی مشاورت اور نمائندگی کے لحاظ سے منعقد کیا جاتا ہے:

" جو کان لگا کے بات سنیں، پھر اس کے بہتر پر چلیں؛ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی، اور یہ ہیں جن کو عقل ہے "- [18 : 39]

-------- اور کاموں میں ان سے مشورہ لو -------- [159 : 3]

" اور ائے ایمان والو جب تم سے کہا جائے ، مجلسوں میں جگہ دو ، تو جگہ دو، اللہ تمھیں جگہ دئے گا ، اور جب کہا جائے کہ : اٹھ کھڑئے ہو اللہ تمھارئے ایمان والوں کے ،اور ان کے جن کو علم دیا گیا، درجے بلند فرمائے گا؛ اور اللہ کو تمھارئے کاموں کی خبر ہے۔" [11 : 5]

" اور جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا، اور نماز قائم رکھی ، اور ان کا کام ان کے آپس کے مشورئے سے ہے ، اور ہمارئے دیے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ " [38 : 42]

" اور بےشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار قائم کیے ، اور اللہ نے فرمایا، " بے شک میں تمھارئے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو ---- [12 : 5]

منتخب رہنماؤں کو دی گئی مثال کے مطابق قیادت کرنی ہو گی :

" کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو، اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو، حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو ؟ کیا تمھیں عقل نہیں ؟ [44 : 2]

" ائے ایمان والوں، کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے ؟ [2 : 61]

" ائے لوگوں ، ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ، اور تمھیں شاخیں اور قبیلے کیا ، کہ آپس میں پہچان رکھو ۔ بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ بےشک اللہ جاننے والا، خبردار ہے ۔ " [13 : 49]

کرپشن کی ممانعت :

" اور آپس میں ایک دوسرئے کا مال ناحق نہ کھاؤ، اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لیے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھا لو جان بوجھ کر ! [188 : 2]

اسطرح کا ایک ایسا نظام ہر کسی کے فائدئے کے لیے درج ذیل سماجی نظام کو فروغ دیتا ہے :

" --- تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو --------
[110 : 3]

--- اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرئے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو؛ اور اللہ سے ڈرتے رہو: بےشک، اللہ کا عذاب سخت ہے - [2 : 5]

" ائے ایمان والوں! انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ، اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے، چاہے اس میں تمھارا اپنا نقصان، ہو یا ماں باپ کا ،یا رشتے داروں کا------

[135 : 4]

" ائے ایمان والوں! اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ، انصاف کے ساتھ گواہی دیتے، اور تم کو کسی قوم کی عداوت اس پر نہ ابھارئے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو، وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب تر ہے ------ [8 : 5]

" اپنے رب کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے، اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو۔" [125 : 16]

" اور نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی - ائے سننے والے برائی کو بھلائی سے ٹال - جب ہی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا کہ گہرا دوست -" [34 : 41]

"اور ہر ایک کے لیے توجہ کی ایک سمت ہے، کہ وہ اسی کی طرف منہ کرتا ہے تو یہ چاہو کہ نیکیوں میں اوروں سے آگے نکل جائیں - تم کہیں ہو اللہ تم سبکو اکٹھا لے آئے گا۔ بے شک اللہ جو چاہے کرئے۔" [148 : 2]

" ائے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو -" [199 : 7]

" کچھ زبردستی نہیں دین میں : بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیک راہ گمراہی سے : تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں - اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ [256 : 2]

اور آخر میں ، ایک کمیونٹی کے لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے کہ انھیں تبدیلی کرنی چاہیے 'جو وہ دنیا میں دیکھنا چاہتے ہیں' :

---------- بے شک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں ------ [11 : 13]